MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

وہ علمدار تھا ایسا ہی شہید احسین
جو سدا عباس کی آنکھین تھین اور سے پا حسین

[illegible]

زندگی اپنی نہین واللہ بھائی ہی مجھے
روح سے بھائی حسن کی شرم آتی ہی مجھے

[illegible]

آج ہوویگا جوائی بھائی خیال جان مجھے
منھ لگاوینگے نہ محشر مین شہ مردان مجھے

[illegible]

عرض کی یون جو کہ رہا تھا تو نکو بھائی جائے
حکم ہو جو سرخرو ہو آون اس میدان سے

[illegible]

کسلیے عباس کو کرتے نہایت پیار ہو
چومتے کیون اسکے شانے اور گلا ہار ہو

[illegible]

میرے آگے گرچہ اکبر کی شہادت ہوویگی
باپ اور نانا سے پھر دو گھڑی خجالت ہوویگی

[illegible]

کب گوارا ہے کہ سب جائین مین جیتا رہون
آب خنجر سے مین خون دل پیتا رہون

[illegible]

اسکا یہ ہر ایک شانہ اسلئے تب کام آئیگا
یہ گلا ایسا سا قدم پر بھائی کے کٹوائیگا

[illegible]

دیجیے رنگی رضا آپ اپنے علمدار کو
سونپ دیجیے یہ علم اب اکبر غمخوار کو

www.emarsiya.com

[illegible]

بیکسی کے وقت میں میری کمر توڑو نہ تم
کوئی ساعت ٹھیرکے یہ ساتھ مرا اب چھوڑو نہ تم

[illegible]

اور تھوڑی دیر میری تم علمداری کرو
زینب فرزند نبی کی نصرت و یاری کرو

[illegible]

کچھ وصیت کرے جا کر عابد مغموم کو
آخری دیدار دکھلا زینب و کلثوم کو

[illegible]

چھوڑ کر جاتے ہو کیا تم وقت تنہائی سے مجھے
تمسے دھارس تھی نہایت اے مرے بھائی مجھے

[illegible]

بھائیو میں اب مجھے نے غمگسار و غمگین گنو
خادموں میں قدر دو نہ جاں نثار و غمگین گنو

[illegible]

غور سے دیکھا تو لب خشک ہیں اور گھبرائی ہے
جوں گل تر پیاس کی شدت سے مرجھائی ہے

[illegible]

تمسے بھائی عشق کی یہ مجکو حالت ہو گئی
یہ نہیں معلوم کیوں اتنی محبت ہو گئی

[illegible]

حکم گر ہووے علم کو میں لے جاؤں یا حسین
تمتو پیچھے ہوگے میں آگے جاؤں یا حسین

[illegible]

ہاے پانی اب تلک تمنے ذرا لایا نہیں
ہے ستم ہمپر بھی کسی پر ستم ڈھایا نہیں

www.emarsiya.com

[illegible]

جسطرح سے ہو دیکھا دریا تلک مین جاونگا
گر یہ دم باقی ہے تو پانی تجھے پلواونگا

[illegible]

ساقی کوثر بجھا دینگے تمھاری پیاس کو
دیکھ لو اب پھر نہ دیکھو گی کبھی عباس کو

[illegible]

تمنو دشت ظلم سے اپنی رہائی کر چلے
بے سر و ساماں ہم بہنوں کو بھائی کر چلے

[illegible]

واسطے پانی کے اب تمکو میں کھوتی ہوں بہن
تم نہ جاو اے چچا ہرگز میں رہ لونگی بہن

[illegible]

جاتا ہوں میں اپنے بابا کی زیارت کے لیے
ایک لونڈی چھوڑے جاتا ہوں میں خدمت کے لیے

[illegible]

کٹ چکی سب فوج میدان میں شہ ابرار کی
آخری ہے تمسے رخصت ہم علمبردار کی

[illegible]

زخمی ہونا اور پھر اک شانہ کٹانا ہے مجھے
دست اس نہر کی کوثر پہ جانا ہے مجھے

[illegible]

آپکو اسکے برابر تو کبھی مت جانیو
زینب و کلثوم کی خدمت سعادت جانیو

[illegible]

شدت تپ سے چچا کو میں کھوتا رہوں
تم مگر کھو لو ابھی مرنے کو میں تیار ہوں

www.emarsiya.com

[illegible]

ہے روشن ہوویگا دنیا مین نام مصطفیٰ
تم کو ہونا ہی ابھی قائم مقام مصطفیٰ

[illegible]

کہتے تھے موت آگئی مجھ بیکس و مغموم کی
ہے پیاسی رہ گئی بیٹی شہ مظلوم کی

[illegible]

شہ یہ کہتے تھے کہ وہ آنکھیں بدلکر رہ گیا
لاش پر بھائی کی بھائی ہاتھ ملکر رہ گیا

[illegible]

شہ نے فرمایا ہے اب تم جدا مین کیا کرون
تھی یہی عباس رضی خدا مین کیا کرون

[illegible]

کہتے تھے رو رو کے اب وقت بلا آیا ہی
تمنے بھائی کو پکارا تھا سو بھائی آیا ہی

[illegible]

ہو برا اس پیاس کا کھوؤن مین کیونکر پیاس کو
لوگو میری پیاس نے کھویا چچا عباس کو

[illegible]

روح ہے تم مین یہ تن ہے جا میری جانمین
بھائی آیا ہون تمھارے پاس مین اے نازنین

[illegible]

بولے شہ تجھسے جدا خوش اور پیمبر شاد ہی
سیر پایا تجھسے راضی میری مادر شاد ہی

[illegible]

کہدیا ہی تجھسے یہ تیرے چچا دلگیر نے
راہ مین وہ مشک تیری چھین لی تقدیر نے

www.emarsiya.com

۴۹

بی سکینہ سے کہا سبط [illegible]

پیش سرور وہ کھڑی [illegible]

[illegible]

[illegible]

عرض کرتا ہوں یہی ہر دم خدائے پاک سے | خاک میری بھی بہم ہو کربلا کی خاک سے

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ کلام متانت انتظام مصائب ترجمہ بے مثل و بے نظیر ہمعصر جناب میر خلیق و میر ضمیر استاد عزامی و گرامی جناب منشی دلگیر کہ حاوی فن نظم و نثر تھے جلد سوم کلیات مرثیہ دلگیر بھی طبع ہوئی چونکہ یہ مجموعہ نادر [illegible] نایاب ہے اور بکمال جستجو سے بحکم جناب معلے القاب جناب منشی نول کشور صاحب آنجہانی اس کمیاب بلکہ نایاب کو دستیاب کیا اور مدار کل خوانندگان مرثیہ و شائقان گریہ باحوال آل عبا علیہم السلام کا اسی پر ہے علی الخصوص نامی خوانندگان کا بلکہ موجد طرز سوزخوانی میر علی صاحب و استادان علی [illegible] صاحب اور اکثر اہل کمال کی سوزخوانی و خوانندگی انھیں مرثیوں پر تھی اور بہ ہزار دقت محنت و بکمال صحت ایک ایک جلد علیحدہ علیحدہ کر کے طبع ہوئی علاوہ اس جلد سوم کے حصہ اول لغایت جلد ہفتم طبع شدہ مطبع میں موجود ہیں یہ شاعر بڑے کامل اور کثیر التصانیف تھے المختصر یہ جلد سوم کلیات مرثیہ دلگیر اس سے پہلے چند بار مطبع منشی نول کشور موسوم باودھ اخبار واقع لکھنؤ میں طبع ہوئی حسب الطلب حسب امر شائقین با تمکین مطبع منشی نول کشور واقع کانپور میں بسرپرستی عالیجناب معلے القاب منشی پراگ نرائن صاحب دام اقبالہ مالک مطبع بصد حسن و خوبی بہزاران خوش اسلوبی بتصحیح تمام و تنقیح مالا کلام بماہ مئی ۱۸۹۶ء عیسوی بار اول چھپی

www.emarsiya.com